CultureTalk Pakistan Video Transcripts: http://langmedia.fivecolleges.edu
Public and Private Television

Urdu transcript:

عورت: جہاں تک یہ میڈیا کا تعلق ہے، ابھی بھی جو ہمارا، جو سب سے افسوس کی صرف ایک یہ بات ہے کہ جو ہمارا پاکستانی گورمنٹ کا جو میڈیا تھا، پاکستان ٹیلیویژن، وہ ایک پبلک میڈیا تھا۔ اور پبلک میڈیا اور پرائیویٹ میڈیا میں سب سے بڑا فرق یہ ہوتا ہے کہ جو پرائیویٹ میڈیا ہوتا ہے وہ چل رہا ہوتا ہے، ایک اپنے
consumer
کی اس پہ چل رہا ہوتا ہے، ڈیمانڈ پر۔ جو لوگ چیز خرید سکتے ہیں، جو لوگ چیزیں خریدتے ہیں، وہ کیا دیکھنا چاہتے ہیں، ان کو کیا پسند آتا ہے، وہ پرائیویٹ میڈیا اس سے
dictate
ہو رہا ہوتا ہے۔ وہ
purely
ان کا وہ ہوتا ہے کہ
profit-oriented
ہوتا ہے کہ ہم نے پیسے کمانے ہیں۔ ان کا
public interest
نہیں ہوتا کہ کیا جو، خاص طور پر جو غریب ملک ہے پاکستان، جس میں پچاس ساٹھ فیصد لوگوں کے ہاتھ میں
purchasing power
نہیں ہے۔ ان لوگوں کا انٹرسٹ کون واچ کر رہا ہے؟ وہ کون لوگ دیکھ رہے ہیں کہ جی۔ وہ پبلک میڈیا کا، پبلک ٹیلیویژن کا، یہ رول ہوتا ہے۔ افسوس یہ ہو رہا ہے کہ جو پی ٹی وی ہے، جو ہمارا ایک پبلک ٹیلیویژن ہے، وہ یہ رول پورا نہیں کر پا رہا۔ ان کو مصیبت یہ پڑ گئ ہے کہ وہ ایک
commercially viable channel
بننے کے چکر میں ہیں کیونکہ دوسرے جونسے پرائیوٹ چینلز ہیں، ان کے ساتھ ان کا
competition
ہے۔ حالانکہ ابھی بھی اس کو بہت بڑا
upper hand
ہے کہ ان کے پاس
territorial rights
ہیں جو پرائیوٹ میڈیا کے پاس نہیں ہیں۔ یہ ابھی بھی
satellite
والے کر رہے ہیں۔ اور جو ٹیلیویژن ہے، پاکستان ٹیلیویژن ہے، وہ ایک
television antenna
لگانے سے آپ وہ کیچ کر سکتے ہیں۔ اور اس وقت جو گیلپ کے ہمارے پاس وہ ہیں، پول، اس کے حساب سے
ninety percent,
نوے فیصد پاکستانی ٹی وی دیکھتا ہے۔ اب یہ اتنا بڑا، اور یہ پاکستان ٹیلیویژن جو پبلک میڈیا اس کی بات ہے۔ اور ریڈیو کا بھی یہی ہے۔ اتنا بڑا یہ فگر ہے، اس سے زیادہ

powerful instrument
یا اس سے زیادہ پاورفل آپ کے پاس اور کوئ چیز نہیں ہو سکتی۔ جس کو آپ استعمال کر کے آپ
educate
کر سکتے ہیں، آپ انفورمیشن دے سکتے ہیں، آپ پورا ایک
mindset
بدل سکتے ہیں لوگوں کا۔ لیکن اس چیز کو کبھی اس طرح سے استعمال کیا ہی نہیں گیا۔ اس کو صرف استعمال کیا گیا ہے کہ جی
propaganda
کیسے کرنا ہے، آپ نے لوگوں تک ایک جو اپنا ورژن ہے بات کا، وہ کیسے۔ حکومت اسی سے
obsessed
ہے کہ جی ہم نے کیا ان کو بتانا ہے، ہم نے ان کو کیا، کیا نہیں بتانا ان کو۔ وہ اس چیز کے اندر ہیں۔ جبکہ یہ چیز جونسی ہے،
public interest
جو ہے۔ کہ آپ بجائے، آپ کبھی گاؤں میں اگر جا کر ان سے پوچھیں کہ یہ بھائ آپ جو
back to back
جو
soap operas
چل رہے ہوتے ہیں، آپ اس میں
interested
ہیں؟ ان بےچاروں کو تو پتہ ہی نہیں ہے! وہ
relate
ہی نہیں کر سکتے اس چیز سے۔ نہ انہوں نے وہ ان کے مسائل ہیں، نہ ان کو وہ کوئ سمجھ آ رہی ہے کہ بات کیا ہو رہی ہے۔ یہ صرف
urban population
جونسی ایک مڈل کلاس، اپر مڈل کلاس ہے، اور ان کے مسائل ہیں، ان کی زندگی ہے۔ جبکہ آپکی جونسی ہے، ساٹھ ستر فیصد آبادی جونسی ہے وہ گاؤں میں رہتی ہے۔ اور ان کے بارے میں نہ کوئ بات کرتا ہے، نہ ان کے بارے میں کوئ ان کا مسئلہ ڈسکس کرنے کی کوشش کرتا ہے، نہ دیکھتا ہے کہ وہ کیا دیکھنا چاہتے ہیں۔ اس لیئے یہ جب تک پبلک ٹیلیویژن جونسا ہے اس کو صحیح طرح استعمال نہیں کیا جائے گا، پاکستان جیسے ملک میں جو آپ کے پاس بہت سارے ذرائع نہیں ہیں، آپ اگر اسی چیز کو اگر اچھی طرح استعمال کر لیں گے، تو وہ بہت بڑی
achievement
ہو گی۔

English translation:

Woman: As far as the media is concerned, even now our, the sad thing is that the media of our Pakistani government, Pakistan Television, was a public media. And the biggest difference between public and private media is that the private media operates on the demand of the consumer. The private media is dictated by what the people who can buy things, who are buying things, want to and like to see. They are purely profit-oriented and

just think that we have to make money. They do not work for the public interest, especially for the poor country that Pakistan is, where fifty to sixty percent of the population does not have purchasing power in its hands. Who is watching for the interest of those people? Who is looking out for them? That is the role of the public media or public television. The unfortunate thing is that our PTV, our public television, is unable to fulfill this role. They are under pressure because they are trying to become a commercially viable channel, and have to compete against the other private channels. Even though they still have a very large upper hand because they have the territorial rights that the private media does not have. The latter is still using the satellite people. And as for television, Pakistan Television (PTV), you can catch it by installing a simple television antenna. According to the Gallop polls that we have right now, ninety percent of Pakistanis watch television. This big figure is for Pakistan Television that is a public media. And the same is for radio. This is such a big figure, and you cannot have a more powerful instrument than this. Something that you can use to educate, to spread information, to change an entire mindset of the people. But this thing has never been used in such a way. It has only been used to convey their version and propaganda to the people. The government is just obsessed with this, that what do we have to tell the masses, and what we have to avoid telling them. They are involved in that. But this thing, that is the public interest. Someone should go to the village and ask them that "hey, are you guys even interested in these back-to-back soap operas that are running?" Those poor people don't even know! They cannot relate to this thing. Neither are those their own problems, nor do they understand what is going on. These are only the problems and concerns of the middle class of the urban population, the upper middle class, and their life. Although sixty to seventy percent of your population lives in the village. And no one talks about them, neither does anyone try to discuss their problems, or check as to what they want to watch. So until Pakistan television is used properly; in a country like Pakistan where you do not have a lot of resources, if you only use this one thing properly, it will be a great achievement.

About CultureTalk: CultureTalk is produced by the Five College Center for the Study of World Languages and housed on the LangMedia Website. The project provides students of language and culture with samples of people talking about their lives in the languages they use everyday. The participants in CultureTalk interviews and discussions are of many different ages and walks of life. They are free to express themselves as they wish. The ideas and opinions presented here are those of the participants. Inclusion in CultureTalk does not represent endorsement of these ideas or opinions by the Five College Center for the Study of World Languages, Five Colleges, Incorporated, or any of its member institutions: Amherst College, Hampshire College, Mount Holyoke College, Smith College and the University of Massachusetts at Amherst.

© 2003-2009 Five College Center for the Study of World Languages and Five Colleges, Incorporated